تلخیص

تاریخ فلاسفۃ الاِسلام

مخدوم اعظم پوری

آزاد بک ڈپو، اُردو بازار، سرگودھا

۴۔ قطب الدین، عبد الکریم بن ابراہیم بن سبط عبد القادر الجیلی۔

۵۔ عبد الرحمن البسطامی الحنفی الحروفی۔

۶۔ ابن ابی بکر الجزولی السملالی۔

۷۔ محمد بن سلیمان کفہجی۔

۸۔ ابو عبد اللہ محمد بن یوسف الحسنی السنوسی الصوفی۔

۹۔ شہاب الدین احمد بن زروق البرنوسی البرسی الفاسی

فتوحاتِ مکیہ کا ملخص

کتاب فتوحاتِ مکیہ جس کو خدائے تعالیٰ نے شیخ امام عابل راسخ کامل خاتم الاولیاء الوارثین برزخ البرازخ محی الحق و الدین پر منکشف کیا ہے۔ چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ جن میں تین ہزار سے زیادہ صفحے ہیں۔ اور بہت کم لوگ ایسے ہیں جو اس کی کسی فصل یا جملہ کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ درحقیقت یہ ان علوم، حقائقِ تصوف، اور احکامِ شریعت میں ایک بحرِ ذخار ہے جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اس کتاب کی تالیف الہام سے ہوئی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ مؤلف کی شطحیات سے ہیں۔ اور جس کی وجہ سے جمہور مسلمین میں کئی گروہ بن گئے ہیں۔ ابتدائے کتاب میں دو مشہور ابیات ہیں۔ جن کو فریقِ اوّل اپنے خیال کی تائید میں بطور حجت پیش کرتا ہے:-

۱۔ الرب حق والعبد حق ❊ یالیت شعری من المکلف

۲۔ ان قلت عبداً فذاک میت ❊ او قلت رب انی یکلف

ترجمہ:- رب بھی حق ہے اور عبد بھی حق ہے۔ کاش مجھے معلوم ہو جائے کہ ان میں سے مکلف کون ہے۔

۲۔ اگر عبد مکلف ہے تو وہ مردہ ہے۔ اگر رب مکلف ہے تو وہ کس طرح